82292 ـ ریسٹورنٹ اور سیاحتی مقامات پر کام کرنے کا حکم

سوال

میں تعمیراتی کاموں میں انجیئرنگ کر رکھی ہے، اور فائیوسٹار اور بڑے بڑے ہوٹلوں اور سیاحتی مراکز کی پلاننگ اور نقشہ جات کی تیاری (اندرونی کام مثلا دروازے، سرامکس، ٹائلیں فرش، دیواریں، اور ٹائلٹ) کا کام کرتا ہوں، مثلا ايك سیاحتی مرکز میں مرکزی عمارت اور اس سے ملحق دو عمارتوں اور گارڈن اور باغات وغیرہ کے علاوہ اڑتالیس فلیٹ بھی ہیں.. الخ. لیکن میں حرام جگہیں مثلا شراب خانہ، نائٹ کلب، اور ڈیسکو کلب وغیرہ کا کام نہیں کرتا، تو کیا یہ حلال ہے یا حرام ؟
اور اگر میں ٹریننگ کے لیے جاؤں ـ یہ علم میں رہے کہ میں تعلیم سے ابھی فارغ ہوا ہوں اور اس کے لیے کچھ عرصہ ٹریننگ اور تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے، میرے پاس ٹریننگ اور تجربہ نہیں ـ اور اس حالت میں تنخواہ لینا حلال ہو گی یا حرام ؟
اور اگر ہوٹل شہر میں ہو، یا سیاحتی مرکز مثلا شرم الشیخ یا کسی اور جگہ تو کیا اس میں کوئی فرق ہو گا، مثلا اگر کسی فلیٹ میں شراب نوشی کے لیے کمرہ ہو تو کیا میں اس فلیٹ پارٹیشن اس شراب نوشی کے کمرہ کے بغیر کروں یا کہ اصلا فلیٹ کی پارٹیشن کا کام ہی نہ کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس سیاحتی مراکز کی تعمیر میں شرکت کرنے کا حکم ہم بیان کر چکے ہیں جس میں مرد و عورت کا اختلاط اور بے پردگی اور فساد و شراب نوشی ہوتی ہو، کہ یہ جائز نہیں، کیونکہ اس میں ظلم و زیادتی اور گناہ میں معاونت ہوتی ہے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (47513) کے جواب کا مطالعہ کریں.

یہی وہ اصل ہے جس پر ان مسائل کی بنیاد ہے: کہ ہر وہ کام جس میں گناہ و معصیت اور نافرمانی میں معاونت ہوتی ہو تو وہ کام حرام ہے، تو ڈیسکو ڈانس یا شراب خانہ، یا قمار بازی کے لیے ہال، یا رقص گاہ کی تعمیر یا اس کی پلاننگ اور نقشہ تیار کرنا جائز نہیں، اور اس میں شرکت کرنے والا شخص گناہ و معصیت میں شريك ہوگا، اور اسی طرح وہ اشیاء جو معصیت و گناہ میں استعمال ہوتی ہیں کی فروخت اور کرایہ پر دینا بھی جائز نہیں.

ظاہر تو یہی ہے کہ شہر میں پائے جانے والے ہوٹل اور سیاحتی مقامات پر تعمیر کردہ ہوٹلوں میں فرق ہے، شہروں میں بنائے گئے ہوٹل عام طور پر رہائش، اور وہاں آرام و راحت حاصل کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں اور غالب

طور پر اس میں معصیت و نافرمانی کا مقصد نہیں ہوتا.

لیکن وہ ہوٹل جو سیاحتی مقامات اور سیاحتی مراکز میں بنائے گئے ہوں وہاں جانے والے مسافروں کی حالت سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ وہ وہاں گئے ہی اس لیے ہیں کہ وہاں پر فساد و خرابیاں پائی جاتی ہیں.

اور اسی طرح اگر فلیٹ ایسے کمرے پر مشتمل ہو جو حرام کام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، مثلا شراب نوشی کے لیے، تو اس کمرہ کی تعمیر اور نقشہ کی تیاری اور پلاننگ کرنے میں معاونت کرنا جائز نہیں، اور باقی فلیٹ میں جائز ہے؛ کیونکہ اگر کسی مباح اور جائز فائدہ کے لیے کرایہ پر دیا جائے تو یہ جائز ہے، اور جب کسی حرام فائدہ کے لیے کرایہ پر دیا جائے تو حرام ہوگا.

ہمارے محترم بھائی آپ کو علم ہونا چاہیے کہ رزق حلال کے دروازے بہت زیادہ ہیں، اور یہ کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز ترک کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر یقین کر لینا چاہیے، اور آپ ہر عمل میں اللہ تعالی کی رضا و خوشنودی تلاش کریں، اور شبہات سے اجتناب کریں تو آپ اپنا دین بھی بچا لینگے اور اپنی عزت بھی محفوظ کر لیں گے.

واللہ اعلم .